G

تفاوت۔ یہ دو قدروں یا مالیاتی مدات کے درمیان فرق ہے۔ بالعموم وہ فرق جو مساوی تصور کی جانے والی دو مالیتوں کے درمیان ہوتا ہے جیسے کہ ٹیکس جمع کرنے کا ہدف اور دراصل جمع ہونے والا ٹیکس یا محاصل اور اخراجات کے درمیان فرق۔

گیئری۔ دو مالیاتی حیثیات یا دو مالیاتی ویریابوں کے مابین تناسبی تعلق کو گیئری سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً کسی کمپنی کے مجموعی قرض اور اس کے مالکا یہ کے مابین تناسب، جب کہ مالکا یہ میں جاری شدہ سرمایہ اور محفوظات شامل ہیں۔

گیئری تناسب۔ وہ تناسب جس سے کسی کمپنی کے مجموعی طویل مدتی قرض کو اسکے مالکا یہ کی نسبت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

عمومی اور انتظامی اخراجات۔ وہ اخراجات جو کسی کاروبار کو چلانے اور اس کے انتظام میں صرف ہوتے ہیں۔ یہ ان براست اخراجات کے علاوہ ہوتے ہیں جو ساختمانی میں درحصل خریدنے کے لئے یا اشیاء کی تقسیم اور خدمات میں صرف کئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر رسل و رسائل کی لاگتیں۔ نقل و حمل اور دفتری عملے کی تنخواہوں کے اخراجات اور دفتری سہولیات کے اخراجات۔

جنرل آڈیٹر۔ کوئی فرد یا محاسبوں کی وہ فرم جو گاہکوں کے حسابات کے آڈٹ سے تعلق رکھتی ہے۔ سرکاری حسابات کے حوالے سے حکومت کا مقرر کردہ وہ افسر جو سرکاری اخراجات کے آڈٹ کا ذمہ دار ہو۔

جنرل قونصل۔ وہ قانونی مشیر یا ایڈوکیٹ جو عمومی انداز کا قانونی مشورہ فراہم کرتا ہو۔ وہ ان وکیلوں سے مختلف ہوتا ہے جو خاص شعبوں میں اختصاص رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹیکس کے مشیر یا فوجداری کے وکیل۔

جنرل لیجر۔ وہ حسابی گروپ جو بڑے مالیاتی گوشواروں میں درج شدہ رقوم کی بساس دکھاتا ہے۔ بینک کی حساب داری میں وہ رجسٹر جس میں بینک کی کسی شاخ کے خاص یا کنٹرول کرنے والے حسابات کا اندراج ہوتا ہے۔ یہ رجسٹر تمام شاخوں کے مجموعی اعداد کو یکجا کر کے بینک کی فرد میزان تیار کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔

قرضی نقصان کی عام پرویژن۔ اس سے مراد سال رواں کے منافعے سے امکانی قرض کے نقصان کے اندیشے کی گنجائش رکھنا ہے۔ یہ گنجائش کسی خاص قرض کے لئے مخصوص ہوتی ہے، یا مجموعی قرضوں کے فی صد کے طور پر عمومی بھی ہوسکتی ہے۔ بینکوں میں خصوصی قرض کے نقصان کی گنجائشیں مرکزی بینک کے قواعد یا نگرانوں کی جانب سے لازمی ہوتی ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

عمومی لازمہ کا بانڈ۔ وہ بانڈ جس کی ردائیگی کی ذمہ داری جاری کرنے والے کے اعتماد اور بھروسے پر ہوتی ہے۔ مثلاً وہ بانڈ جو بالعموم حکومت یا بلدیہ کی جانب سے جاری کیا جاتا ہے۔

عمومی پروژات۔ یہ ایک کتابی اندراج ہے جس کے ذریعہ کمائے ہوئے منافعے کے ایک جزو یا روکی ہوئی آمدنی کے ایک حصے کو غیر واضح مقاصد کی ضروریات کے لیے مخصوص کردیا جاتا ہے۔

عمومی مقاصد کے اثاثے۔ وہ اثاثے جن کے استعمال مختلف ہوتے ہیں، یا انہیں کوئی ادارہ اپنے کاروبار کے عام انتظام میں متعدد یونٹوں اور شعبوں کے ذریعے سے استعمال کرتا ہے۔ مثال کے طور پر فوٹو کاپیر، دفتری سہولیات اور فیکس مشینیں۔ یہ خاص مقاصد کے اثاثوں مثلاً کارخانے اور مشینری سے مختلف ہوتے ہیں۔

ٹیکس کی عمومی ترغیبات۔ حکومت کی جانب سے ٹیکس گزاروں کو دی جانے والی ٹیکس کے واجبے میں کمی، یا ٹیکس سے معاذیت یا ٹیکسوں میں چھوٹ، تاکہ بعض اقسام کی کاروباری یا سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کی مجموعی طور پر حوصلہ افزائی کی جاسکے جو کہ ماخذ، ملکیت، محل وقوع یا دیگر خصوصی ملحوظات سے قطع نظر ہو۔ مثلاً پراشیائ سازی کی سرگرمی کی نوعیت کے لحاظ کے بغیر انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس یا ایکسائز ڈیوٹی میں کمی۔

حساب داری کے عمومی مسلمہ اصول۔ حساب داری کے مروجات، قاعدے، رہبرایات اور وہ تفصیلی طریظات جن سے حساب داری کے عمل میں یکسانیت پیدا ہوسکے اور جنھیں حساب داری کی مقتدرہ نے وضع یا اختیار کیا ہو۔

سنہری تمسکات۔ یہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری تمسکات ہیں، جیسے خزانہ بلز، خزانہ سرٹیفکٹ یا خزانہ بانڈ جو حکومت کی ضمانت کے ساتھ جاری کیے جاتے ہیں، اور جن میں سرمایہ کار کے لئے یا ان تمسکات کے حامل کے لئے قرد کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔

جائیروGIRO۔ یہ رقوم کی منتقلی کا ایک نظام ہے جسے بہت سارے یورپی ممالک میں بینک، ڈاک خانے اور پوسٹل بینک چلاتے ہیں۔ اس میں ایک جائیرو فارم استعمال کیا جاتا ہے جو بینکوں یا ڈاک خانوں کو ادا کرنے والے کے کھاتے سے منہا کرنے کی اور وصول کرنے والے کے کھاتے کو کریڈٹ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

بینکاری سرگرمیوں کی عالم گیریت۔ دنیا کے وسیع حصے میں کسی بینک کی سرگرمیوں کو وسعت دینے کا عمل ہے۔ یہ بینک کے بین الاقوامی نیٹ ورک، معاون یا ملحقہ کمپنیوں یا مراسلاتی بینکوں یا ایجنسیوں کے ذریعے سے ہوتا ہے۔

مالیاتی بازاروں کی عالم گیریت۔ مالیاتی بازاروں کے عالم گیر بنیاد پر عملات کا یہ نسبتاً ایک نیا رجحان ہے، جو کہ بچت کرنے والوں، سرمایہ کاروں، مالیہ کاروں اور وسطیاروں کو عالمی بنیاد پر مالیاتی بازاروں تک رسائی اور شراکت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔اور بازار کے شرکاء کو بڑے وسیع مالیاتی بازار میں شراکت کا موقع فراہم کرتا ہے، جس سے خریطے میں تنوع اور حاصلات میں بہتری پیدا ہوتی ہے، اور متنوع قسم کے مالیاتی کاروبار کے مواقع ملتے ہیں۔ 1980ء کے عشرے کے وسط کے بعد سرمایہ کاری میں عالم گیریت کے رجحان کو بہت تیزی حاصل ہوئی ہے جس کی وجہ سے نجی سرمایہ کی بڑی بھاری مقدار حرکت میں آئی ہے اور بہت سے ملکوں کے درمیان خریطی سرمایہ کاری کے میلانات میں بڑی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ یہ عالم گیریت مالیاتی لبرالیت اور مالیاتی نظاموں کے کھلنے کے بعد عمل میں آئی ہے اور مالیاتی بازاروں کے عمالی سہولتوں اور نیٹ ورک سے کافی فروغ ملا ہے۔

زندہ کاروبار۔اس سے مراد ایک ایسی کمپنی یا کاروبار جو کہ فعالی طور پر چل رہا ہو اور اپنی سرگرمیوں میں مصروف ہو۔ایسی کمپنی کی مالی حیثیت یا اس کے اثاثوں کی بازاری مالیت کہیں بہتر ہوگی بہ نسبت اس کمپنی کے جو کہ ٹھپ ہو چکی ہے۔جس کے اثاثوں کی مالیت فروخت جبری ہوگی، یا سیالینہ کی مالیت ہوگی جو کہ بازاری مالیت سے کمتر ہوگی۔

عوامی ہونا۔ یہ اسٹاک ایکسچینج میں کسی کمپنی کے حصص کو فروخت کے لیے سرمایہ کاروں یا عام لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہے تاکہ کمپنی کی بازاری سرمائیت کو بڑھایا جائے، مالکایہ کی بنیاد کو وسیع کیا جائے، اور ملکیت کے حلقے کو بڑھایا جائے۔ ایک ایسی کمپنی کا عوامی ہونا جو پہلے شراکت یا کسی خاندان کے زیر ملکیت کاروبار کی حیثیت رکھتی ہو، جس میں باہر کے سرمایہ کار اور حصہ دار نہ ہوں، اور پھر کمپنی کی جانب سے سرمایہ کاروں اور عام لوگوں کو حصہ داری کی پیشکش کی جائے۔

سونا۔سونا، جو کہ پاسہ، ڈلوں یا سلاخوں کی صورت میں سونے کی منڈی یا تاجروں کے پاس ہوتا ہے یا مرکزی بینک کی تحویل میں محفوظہ کے طور پر ملک کی کرنسی کی اساس مہیا کرتا ہے۔

طلائی معیار۔ ایک زری نظام جو کہ 1970 کے عشرے کے اولین برسوں تک کئی ملکوں میں رائج تھا لیکن اب منقطع ہو چکا ہے۔اس زری نظام کے تحت کسی ملک کی کرنسی کا ایک یونٹ سونے کی ایک مقررہ مقدار میں تبدیل کیا جا سکتا تھا اور اس تبادلے کی شرح قانونی طور پر مقرر کی جاتی تھی جس کا تعین مرکزی بینک کرتا تھا۔اس شرح کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری مرکزی بینک پر ہوتی تھی اور جس کی پشت پناہی فرمانروائی ضمانت ہوا کرتی تھی۔

زرخوب۔زرخوب سے مراد وہ زر ہے جس کی قدر زرناقص کی بہ نسبت اعلیٰ یا بہتر ہو۔ زرخوب ایک نمویاب زری اثاثہ ہے، یا ایک ایسا اثاثہ ہے جسے بہ آسانی تبدیل کیا جا سکے، یا بہ آسانی حاصل کیا جا سکے۔(اندراج دیکھئے)

ساکھ۔ مالیات میں یہ کسی کمپنی کا ایک غیر مرئی اثاثہ ہے جو کہ لمبی کاروباری مدت کے بعد اکٹھا ہوتا ہے جسے عرف عام میں پگڑی کہتے ہیں۔اس اثاثے کی بنیاد کاروبار کی گاہکی، منڈی میں کاروبار کی حلقہ داری، کاروباری جگہ، منڈی میں مقبولیت اور ان فعالی طور وطریقات پر منحصر ہے ہوتی ہے جو کہ کاروباری حریفوں پر سبقت حاصل کرنے میں معاون ہوں۔ تقسیم کاری کے کاروبار میں، ساکھ کسی کاروبار کا ایک بڑا اثاثہ ہے۔اس کا تخمینہ کاروبار کی امکانی کمائی کی قدر حاضرہ سے کیا جاسکتا ہے۔کیونکہ یہ امکانی کمائیاں اس صنعت کی عمومی کمائیوں سے زیادہ ہوتی ہے جس میں کاروبار کیا جارہا ہو۔اس ساکھ کی مالیت کسی کاروبار کی خرید کے وقت ریکارڈ کی جاتی ہے اور اس قیمت پر جو کہ اس کاروبار کی خالص اور قابل شناخت اثاثوں کی موزوں مالیت سے زیادہ ہو جس میں سے واجبات کو منہا کر دیا گیا ہو۔

حکومتی بیل داری۔ مالیات کے ضمن میں یہ ایک طرح کی مالی امداد ہے جو کہ حکومت یا خود مہیا کرتی ہے یا اس کا بندوبست کرتی ہے ،خصوصاً کسی بڑی کمپنی کے لئے یا کسی بڑی کارپوریشن کے لئے یا کسی تزویراتی تنظیم کے لئے جسے شدید مالی مشکلات کا سامنا درپیش ہو، تاکہ ان کو ٹھپ ہونے یا دیوالیہ ہونے سے بچایا جا سکے، کیونکہ ان کے ناکام ہونے کی صورت میں ہمہ گیر نقصانات، عام بے روزگاری، یا سرمایہ کاروں کے اعتماد کو ٹیس لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔اس صورت حال میں حکومت براست مالی امداد دیتی ہے، یا مالی امداد کا بندبست سرکاری ضمانت دے کر مہیا کرتی ہے، تاکہ وہ کمپنی اس ضمانت کے بل بوتے پر قرضے حاصل کر کے اپنے کاروبار کو ہرصورت جاری رکھے۔

سرکاری بل کی مارکیٹ۔ وہ مارکیٹ جس میں حکومت کے جاری کردہ بل اور تمسکات کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔مثال کے طور پر خزانہ بل کی مارکیٹ۔ یہ مارکیٹ قلیل مدت کے مالی نصیرایوں کی ایک بڑی مارکیٹ ہے خصوصاً وہ مالی نصیرایئے جو کہ حکومت کی پشت پناہی سے جاری کئے گئے ہوں۔

سرکاری تمسکات۔ یہ حکومت کی جانب سے جاری کئے گئے تمسکات ہیں۔انھیں مرکزی بینک کے توسط سے بینکوں، مالیاتی اداروں، یا عام پبلک کو فروخت کیا جاتا ہے۔ان تمسکات کو قرض حاصل کرنے کے لئے جاری کیا جاتا ہے کیونکہ یہ تمسکات سرکاری شعبہ کے قرضہ جات کی مناظمت کا اہم جزو ہوتے ہیں، یا بجٹ کا خسارہ پورا کرنے کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔

رعایتی مدت۔ یہ مہلت، قرض گار اپنے قرض دار کو ایک مصرحہ عرصہ کے لئے دیتا ہے، جس کے دوران قرضے کی ادائیگیاں ملتوی کر دی جاتی ہیں۔یعنی کہ زر اصل اور قرضے پر سود کی رقم اس رعایتی مدت کے دوران نہیں ادا کی جاتی۔تاکہ قرض دار اس قرضی رقم کو استعمال کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکے اور اپنی نقدی اور مالی حیثیت کو مستحکم کر سکے۔قرض داروں کی جانب سے اس عارضی مہلت کے دوران قرضے پر ادائیگیوں کا تقاضا نہیں کیا جاتا۔مثلاً میعادی بل کی ادائیگی میں تین دن کی مہلت بل کی اس مدت میں جوڑ دی جاتی ہے جسے بل میں صریح طور پر لکھا گیا ہو۔اس طرح درمیانی اور لمبی مدت کے قرضوں کی نو جدولی یا نو وضعی کرتے وقت ایک سال سے تین سال تک رعایتی مدت مہیا کی جاتی ہے تاکہ قرضدار اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔

درجہ بند قرضے۔ وہ قرضے جن کی درجیت ان کے خطرات یا کوالٹی کی کیفیت کی بنیاد پر کی گئی ہو۔یعنی ان کی ردائیگی کے امکان، قرض خواہ کی مالیاتی سلیت، قرد کے حصول کی اہلیت اور مرہونہ کفالہ کے پیش نظر قرضوں کے درجات کا تعین کیا گیا ہو۔

عطیہ۔ کوئی عوضیت یا کوئی زریت جس پر کوئی ردائیگی لازم نہ ہو۔(اندراج دیکھئے)

عطیہ کا عنصر۔ کسی قرضے پر اس کی بازاری شرائط اور عطیاتی شرائط کے مابین فرق، عطیہ کا عنصر ہے۔ یہ عنصر عموماً کم شرح سود یا بغیر شرح سود کے قرضے اور طویل مدتی عرصیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ قرضے عموماً دوطرفہ یا کثیرالطرفہ ذرائع سے حکومتوں کو مہیا کئے جاتے ہیں۔ یا یہ قرضے سماجی اور ترقیاتی مقاصد کے تحت فوقیہ قرض خواہوں کو دیئے جاتے ہیں۔

عطائے منشور۔ وہ خصوصی اجازت جو حکومت کی جانب سے کسی نئی کارپوریشن کو دی گئی تاکہ وہ اپنی تنظیم کر کے اپنا قانونی وجود بنائے۔ اس میں کارپوریشن کے سرمائے کی بنیاد اور مقاصد کی وضاحت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے کاروبار شروع کر سکے۔

جملہ عملاتی سیلان نقد۔ وہ مجموعی نقد جو کہ کاروباری عملات سے حاصل کیا گیا ہو۔ یعنی کہ قرضہ یا سرمایہ کاری سے وصول کئے جانے والے نقد کے ماسوا وہ نقد جو کہ گاہکوں کو اشیاء و خدمات کی فروخت کاری سے یا کاروباری عملات ذریعہ سے وصول کیا گیا ہو۔

خام منافع یا نقصان۔ یہ فروخت کی آمدنی اور فروخت شدہ اشیاء کی لاگت کے مابین کا فرق ہے، یعنی کہ فروخت شدہ اشیاء کی لاگت پر فروخت کی مالیت کا ایزاد خام منافع ہے۔ اور اگر بکری فروخت شدہ اشیاء کی لاگت سے کم ہو، تو یہ فرق خام نقصان ہے۔

خام منافع کا مارجن / تناسب۔ یہ فروخت کا خام منافعوں کے ساتھ تناسب ہے۔ چونکہ خام منافع فروخت میں سے فروخت شدہ سامان کی لاگت کی منہائی کے مساوی ہوتا ہے، اس لئے تناسب اس خام مارجن کا ایک پیمانہ ہوتا ہے جو پیداواری لاگتوں کو پورا کرنے کے بعد باقی رہتا ہے۔ اگر پیداواری لاگتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہو تو یہ تناسب گھٹ جائے گا، اور اگر یہ تنزل اس صنعت کی دوسری فرموں کے مقابلے میں تیز تر ہو تو فرم کی مسابقتی حالت اور ابتر ہوگی۔ اس مفہوم میں یہ تناسب پیداوار میں کسی فرم کی منفعت ظاہر کرتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

ذمہ نویسی کا خام فراخ۔ یہ فراخ کسی نئے تمسک کی قیمت خرید اور اس کی مالیت کے مابین ہے۔ یعنی کہ وہ قیمت جو خریدار پبلک نے ادا کی ہو، اور وہ مالیت جو کہ تمسک کے اجراء گر کو فروخت سے حاصل ہوئی ہو، جس میں سے ذمہ نویسوں کی لاگت کو نکال دیا گیا ہو۔

گروپ بینکاری۔ بینکاری کا وہ ادارہ جس میں متعدد بینک ایک گروپ میں ہوتے ہیں، جسے مملوکہ کمپنی کے طور پر بنایا گیا ہو، جس میں متعدد ضمنی اور ملحقہ کمپنیاں اور مشترک و نجی بینک شامل ہوں۔

ضمانت۔ ایک تحریری یا باضابطہ اقرار، جس کی رو سے ایک فریق کسی دوسرے فریق کی جانب سے آپس کے لازمے، فعالیت، یا اس کے قرضے کی ردائیگی کا ضامن ہو۔ یعنی اگر دوسرا فریق اپنے لازمات کی ادائیگیوں میں کوتاہی کرے یا ناکام ہو جائے جس کے لئے وہ اولین طور پر ذمہ دار ہے تو پھر وہ لازمات ضامن فریق کی ذمہ داری قرار پاتے ہیں۔ قرض کے دیفالہ کی صورت میں قرض دار کے واجبات کی ذمہ داری لینا، یا کسی تجارت یا منتقلی سے منسلک خطرات کی ذمہ داری لینا، یا کسی اثاثہ کی مالیت میں ردوبدل سے منسلک خطرات کی ذمہ داری لینا۔ اس لئے ضمانت کی حیثیت متاجراتی لازمہ ہے۔ مثال کے طور پر حکومت کی کسی ایجنسی کا جاری کردہ بانڈ جس کی ضمانت حکومت نے دی ہو۔ ضمانت کی کئی اقسام ہیں؛

- **مالیاتی ضمانت**۔ان میں بقایا جات کی ادائیگی کی ضمانت، تحفظاتی رقم کے بجائے ضمانت، یا بولی کے بانڈ کی ضمانت، یا نیلامی کے دوران تحفظاتی امانت کو جمع کرانے کے بجائے ضمانت، شامل ہیں۔
- **فعالی ضمانت**۔ وہ ضمانت جو کہ متا جراتی طور پر کسی کارگزاری یا کسی ٹھیکہ کو پورا کرنے کے لئے دی گئی ہو۔
- **جہازی ترسیل کی ضمانت**۔ یہ ضمانت بینکوں کی جانب سے جہاز راں کمپنیوں کو دی جاتی ہے تاکہ درآمد کرنے والوں کو لدائی کا بل پیش کر کے اشیاء کی حوالگی ہو سکے۔

ضمانیہ بانڈ۔ وہ بانڈ جس کے اصل اور سود کا ضامن اجراء گر کے علاوہ کوئی اور فریق ہوتا ہے۔یعنی اجراء گر کی جانب سے عرصیت پر کچھ خاص رقم ادا کرنے کا تحریری عندیہ، زر اصل اور سود کی ادائیگی کی ضمانت کسی اور فریق کی جانب سے دی گئی ہو۔مثلاً وہ بانڈ جو حکومت کی کسی ایجنسی نے جاری تو کئے ہوں، لیکن انکی ضمانت حکومت نے دی ہو۔

ضمانیہ کفالہ۔کسی فریق ثانی کی اس کفالہ کی مالیت یا کفالہ کی رسائی کی ضمانت، جس کی پیش کش کسی قرض خواہ نے کی ہو تاکہ اسے قرض مل سکے یا اس کی قردی ساکھ وری بڑھ سکے۔

ضمانیہ امانتیں۔کسی بینک یا دوسرے مالیاتی ادارے میں ایسی امانتیں جن کی ضمانت کسی دوسرے فریق نے دی ہو۔مثلاً کسی بیمہ کمپنی کی جانب سے امانتوں کی ضمانت، یا مرکزی بینک کی جانب سے ضمانیہ امانات۔(اندراج دیکھئے)

ضمانیہ حصافے۔کسی کمپنی کے حصے داروں کو ایک مصرحہ شرح پر حصافہ کی گارنٹی شدہ تقسیم جس کی دسبرسی لازمی ہے خواہ کمپنی کو منافع ملے یا نہیں۔مثال کے طور پر پاکستان انٹرنیشنل ایرلائن کے جاری کردہ GD سلسلے کے حصص۔

ضمانیہ قرض۔کسی قرضے کے لئے تیسرے فریق کی ضمانت جو قرضگار کو دی گئی ہو۔یا قرض کی ضمانت جو کفالہ کے عوض ہو یا کفالہ کے ماسوا ہو تاکہ قرضدار کی فعالیت پر یقین ہو سکے۔یا کافی محفوظ اور تبدیلیاب اثاثوں کی قرض کے لئے ضمانت، مثلاً تبدلیاب کرنسی میں جو امانتیں قرض کے لئے ضمانتاً رکھی جائیں۔

ضمانیہ حاصلات۔ سرمایہ کاری اور تمسکات پر ایک مصرحہ شرح سے منافع، جس کی ضمانت خود اجراء گر ایجنسی یا کسی اور ادارے نے دی ہو۔ یہ سرمایہ کاری پر اس شرح منافع کے برعکس ہوتا ہے جو سرمایہ کاری کے استعمال کے لحاظ سے سال بہ سال کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔

ضمانیہ اسٹاک۔ وہ اسٹاک اور حصص جن کی ضمانت اسٹاک جاری کرنے والی کمپنی نے یا کسی اور کمپنی نے یا حکومت نے دی ہو۔

ضامن۔ ضمانت دینے والا وہ شخص جو یہ اقرار کرتا ہے کہ کسی دوسرے شخص کے قرض، واجبات یا وعید ادا کر دیئے جائیں گے، یا ڈیفال کی صورت میں ان کی ادائیگی کر دی جائیگی۔